SHABANA PERVEEN
Asst. Professor
Vaishali Mahila College, Hajipur (B.B.A, Bihar University, Muzaffarpur)
B.A (H) Part III (Siratun Nabi)
Topic:Hozoor Sallallahu Alah Wasallam Ki Makki Zindagi

سوال: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی پر روشنی ڈالئے؟

جواب: ۹/ربیع الاول دوشنبہ کا دن مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء کی وہ مبارک صبح تھی جب اس باسعادت ہستی کی پیدائش عرب کے بنو ہاشم خاندان میں ہوئی۔ جس کے وجود سے سارے عالم کی باریکیوں کو دور ہونا تھا۔ آپ کی پیدائش سے قبل آپ کی پیدائش پر آپ کے دادا نے بہت خوشی منائی اور آپ کا نام محمد ﷺ رکھا جو عربوں کے لئے دنیا نام تھا۔ آپ کی والدہ حضرت آمنہ کا انتقال ہوگیا تو آپ کی پرورش آپ کے دادا عبدالمطلب کے ہاتھوں ہونے لگی۔ آپ کے انتقال فرمانے کے بعد آپ کی پرورش و پرداخت آپ کے چچا ابوطالب کے ہاتھوں ہوئی جو آپ کو اپنے بچوں سے زیادہ عزیز رکھتے تھے۔ بارہ سال کی عمر میں آپ نے اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ شام کا سفر کیا۔ آپ اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ عربوں کے رواج کے مطابق کبھی بتوں کی پوجا آپ نے نہیں کی ۔ آپ سچے اور امانت دار تھے۔ اسی وجہ سے قریش آپ کو صادق اور امین کے لقب سے یاد کرتے تھے۔ آپ کی مکی زندگی تقریباً ۵۳ سال ہے۔ چالیس سال اور تیرہ سال نبوت کے بعد نبوت کے پہلے کا دور آپ کا مکہ میں بہت اچھی طرح گزرا۔ عرب کے سارے لوگ آپ کے اعلیٰ اخلاق وحسنہ کے گرویدہ اور پرستار تھے، لیکن نبوت ملتے ہی جب آپ نے اسلام کی اشاعت کا کام شروع کیا تو لوگوں نے آپ کو طرح طرح کی اذیتیں اور تکلیفیں دینی شروع کردیں۔ شروع میں دعوت تبلیغ پوشیدہ طور پر ہوتی رہی۔ لیکن جب آپ نے کھلم کھلا تبلیغ کا کام شروع کیا تو اذیتوں اور تکلیفوں میں اضافہ ہونے لگا۔ اس ضمن میں دو واقعے بہت اہم ہیں ایک طائف کا واقعہ وہاں جب آپ اسلام کے اشاعت کے لئے گئے تو لوگوں نے آپ کا مذاق اڑایا اور اس قدر زخمی کیا کہ آپ کے جوتے خون سے بھر گئے۔ دوسرا واقعہ نبوت کے ساتویں سال پیش آیا جب قریش نے دیکھا کہ اشاعت کا کام زور وشور سے چل رہا ہے تو انہوں نے ایک دستخط شدہ عہد نامہ بنایا اور خانہ کعبہ کی دیوار پر لٹکا دیا۔ اس عہد نامہ کے مطابق بنو ہاشم کے خاندان والے نبی کریم ﷺ کو قریش کے حوالے کردیتے ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ ان سے لین دین

وخرید وفروخت، شادی بیاہ وغیرہ سے قریش قطعہ تعلق کریں گے۔ تین برس تک بنو ہاشم اور بنو عبدالامطلب و دیگر مسلمانوں نے شعب ابو طالب میں زندگی گزاردی ان لوگوں نے جس کسمپرسی میں یہ تین سال گزارے اس کے تصور سے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ بچہ بھوک سے بلکتا۔ بعض بعض شخصوں نے اپنی بھوک سوکھے پتے اور چمڑوں سے مٹائی۔ صرف حج کے ایام میں یہ محصور باہر نکلتے اور کھانے پینے کی چیزیں اور سامان وغیرہ کر لیتے۔ نبی کریم بھی اس وقت باہر نکلنے اور باہر سے آئے ہوئے لوگوں میں تبلیغ اسلام کرتے۔ نبی کریم اس سخت آزمائش کے دور میں بھی اپنے ارادے پر کوہ استقامت بن کر ڈٹے رہے۔ علاوہ اس کے کسی نے گالیاں دیں۔ کسی نے راہ میں کانٹے بکھیرے تو کوئی جادوگر و کاہن ساحر کے نام سے نوازتا تو کوئی کوڑا کرکٹ او جھڑی بہ حالت نماز آپ کے بدن مبارک پر ڈالتا۔ کسی نے چادر سے آپ کا گلا مبارک گھونٹنے کی کوشش کی۔ باوجود اتنی آزمائشوں کے آپ دعوت اسلام پر لگے رہے۔

جب مکہ والوں کی زیادتیاں حد سے زیادہ بڑھ گئیں تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہجرت کرنے کا حکم دیا۔ جس رات آپ نے مدینہ ہجرت کی اسی رات قریش نے آپ کو جام شہادت پلانے کا ارادہ کر رکھا تھا۔ آپ نے حضرت علیؓ کو بلا کر سبھوں کی امانت ان کے حوالے کر دی اور انہیں اپنے بستر پر سلا کر خود ابوبکر صدیقؓ کے ہمراہ مختصر ساز ادراہ لے کر غار ثور کی جانب کوچ کر گئے۔

رسول کریم کا مکی دور بڑا پر آشوب اور آزمائش کا دور تھا، لیکن جس عزم اور استقلال کی آپ نے مثال پیش کی اس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔

☆☆☆